کپاس کی لشکری سنڈی اور اسکا تدارک

محکمہ زراعت حکومتِ پنجاب

ڈائریکٹوریٹ جنرل پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز (پنجاب) لاہور
فون: 042-99204371 ای میل ایڈریس: pestwarning@yahoo.com

کپاس کی لشکری سنڈی اور اسکا تدارک

یہ کپاس کا انتہائی خطرناک کیڑا ہے۔ اسے تمبا کو بڈ ورم بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ایشیاء میں خطرناک ضرر رساں کیڑا کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ آسٹریلیا کے دو تہائی شمالی علاقہ جات میں اسکے کیڑے کے خطرات ہر وقت منڈلاتے رہتے ہیں۔ پاکستان میں انتہائی خطرناک چبا کر نقصان کرنے والا کیڑا ہے۔ کسی بھی کیڑے کے مربوط طریقہ تدارک کیلئے ضروری ہے کہ اس کیڑے کی دوران زندگی کے نازک لمحات کی سمجھ بوجھ کا ہونا از حد ضروری ہے۔

نر اور مادہ کے ملاپ کے تین دن کے بعد مادہ پروانہ پتوں کے نیچے پچاس تا تین سو انڈے گچھے کی شکل میں دیتی ہے۔ تین سے چار دنوں کے بعد انڈوں سے سنڈیاں (لاروا) نکل آتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ایک مادہ چھ سے سات دنوں میں پندرہ سے پچیس سو انڈے دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ہرنڈ کے پودے پسندیدہ میزبان جانا جاتا ہے۔ تازہ آبپاش کھیت مادہ انڈے دینے کے لئے پسند کرتی ہے۔ مادہ لشکری سنڈی تین اہم اوقات میں عموماً انڈے دینے اور حملہ کی شدت نوٹ کی گئی ہے یعنی 1۔ جون کے تیسرے ہفتے میں 2۔ جولائی کے تیسرے ہفتے میں اور 3۔ وسط اگست میں نوزائیدہ سنڈیاں شروع میں ایک گروپ کی شکل میں پتے کی نیچے والی تہہ (اپی ڈرمس) پتے کو کھانا شروع کرتے ہیں۔ کثیر تعداد اور پسندیدہ میزبان نہ ہونے کی صورت میں لاروے سلکی دھاری پر لٹک کر دوسرے پتے یا دوسرے میزبان پودے پر منتقل ہو جاتے ہیں۔ لاروے کی نشوونما چھ مرحلوں (instars) پر مشتمل ہوتی ہے۔ اور لاروا بعد میں پیوپا/ کویا میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ پیوپیشن یا کویا بننے کا عمل عموماً نمدار زمین میں گرے ہوئے پتوں میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پیوپا/ کویا گیارہ تا تیرہ دنوں میں بالغ پروانہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

زندگی کا دورانیہ:

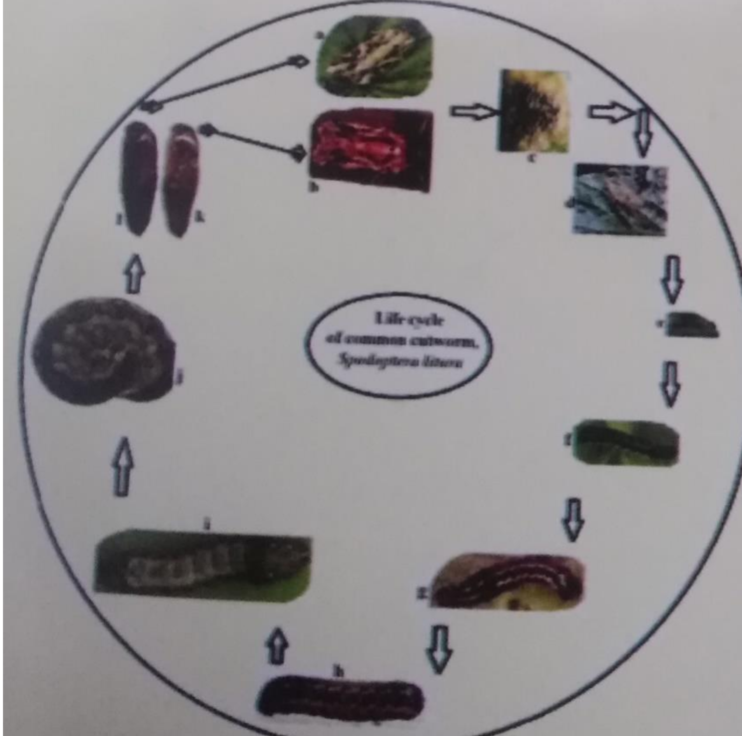

مختلف علاقوں میں لشکری سنڈی کا دورانیہ مختلف ہوتا ہے۔ عموماً اس کی سال میں بارہ نسلیں ہوتی ہیں لیکن درجہ حرارت کی تبدیلی کے ساتھ اس کے دورانیہ میں بھی تبدیلی رونما ہو جاتی ہے۔ سردیوں میں دورانیہ ایک ماہ سے زیادہ اور گرمیوں میں ایک ماہ سے کم ہوتا ہے۔

انڈا۔EGG: اس کے انڈے بیضوی اور تھوڑے سے چپکے ہوتے ہیں انڈے کا رنگ گلابی یا اورنج براؤن ہوتا ہے اور سائز 0.6mm ہوتا ہے۔ یہ پتے کے نچلے تہوں میں دیے جاتے ہیں۔ جو کہ گچھے کی شکل میں ہوتے ہیں جن کے اوپر بال نما سکیلز ہوتے ہیں اور انکی تعداد سینکڑوں کے اندر ہوتی ہے۔

لاروا۔LARVA: لاروے کے جسم کی لمبائی تیئس تا بتیئس ملی میٹر تک ہوتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ اسکے رنگ میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ نیا لاروا ہلکے سبز رنگ کا ہوتا ہے اور پرانا گہرے سبز اور براؤن رنگ کا ہوتا ہے۔ اسکے اوپر گہری پیلے رنگ کی لکیر موجود ہوتی ہے۔

پیوپا / کویا۔PUPA: پیوپا زمین کے اندر پودے کی جڑوں کے قریب موجود ہوتا ہے۔ اس کا رنگ سرخ براؤن اور لمبائی پندرہ تا بیس ملی میٹر ہوتی ہے اور اسکے پیٹ کے اوپر والے حصے سے دو سپائن نکلتے ہیں۔ جو 0.5 ملی میٹر لمبے ہوتے ہیں۔

بالغ کیڑا۔ADULT: بالغ کیڑا پندرہ تا بیس ملی میٹر لمبا ہوتا ہے۔ پروں کا پھیلاؤ تیس تا اڑتیس ملی میٹر تک ہوتا ہے۔ انکے جسم کا رنگ گہرا براؤن ہوتا ہے۔ اندرونی پروں کے اوپر کالے سرخ رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔ مادہ 8.3 دن اور نر کا دورانیہ اوسطاً 10.4 دن ہوتا ہے۔

میزبان پودے:

کپاس کے علاوہ اس کے میزبانوں پودوں کی تعداد ایک اندازہ کے مطابق 120 انواع ہیں۔ ان میں ارنڈ، سلاد، گوبھی، مونگ پھلی، برسیم، بھنڈی پالک، بینگن، اٹ سٹ و دیگر بے شمار جڑی بوٹیاں شامل ہیں۔

نقصان:

یہ پتے کی نچلی تہہ کو چھیل کر نالیوں کے درمیانی حصہ یعنی کلوروفل کو کھاتا ہے اور پتے کو چھلنی کر دیتا ہے۔ حملے کی شدت کی صورت صرف تنا اور ثانوی شاخیں باقی رہ جاتی ہیں۔

تدارک:

- زمین کی تیاری کے وقت موجود جڑی بوٹیاں اور دیگر میزبان پودوں کو تلف کر دینا چاہیے۔
- سردیوں میں خالی کھیتوں میں ہل چلانا چاہیے تا کہ پیوپا کو دھوپ یا پرندوں کے ذریعے سے تلف کیا جا سکے۔

- انڈوں کے گچھوں اور نئے لاریوں کو چن چن کر تلف کرنا چاہیے۔
- جنتر لشکری سنڈی کیلئے مرغوب میزبان ہے اسے اپریل یعنی کپاس کی کاشت سے پہلے روٹا دینا چاہیے۔
- فصلات کے باقیات کو کھیت باہر جلا دینا چاہیے۔
- لارویوں کی دوسرے کھیتوں میں منتقلی کو روکنے کیلئے کھیت کے اردگرد ایک فٹ گہری کھائی بنا کر پانی سے بھر دینا چاہیے۔
- جولائی میں کپاس میں باجرہ کاشت کرنا چاہیے تاکہ آئے ہوئے پرندے لاریوں کا چن چن کر کھا جائیں۔
- روشنی کے پھندوں کا استعمال کرنا چاہیے۔
- جنسی پھندے بحساب 12/ha(pherodin S L) لگانا چاہیے۔کھیت میں حملہ نظر آنے کی صورت میں کپاس کے ٹیکنیکل ورکنگ گروپ کی سفارش کردہ درج ذیل زرعی ادویات میں سے کسی ایک کا سپرے کریں۔

نمبر شمار	نام زرعی دوائی	مقدار فی ایکڑ
1	میتھا کسی فینذائیڈ 240SC	200ملی لیٹر
2	لیٹوفینوران 50EC	200ملی لیٹر
3	فلوبینڈامائیڈ 480SC	50ملی لیٹر

- شروع میں حملہ نظر آنے کی صورت میں سپرے ٹکڑوں میں کریں، سپرے کسی رجسٹرڈ ڈیلر سے خرید کر کریں۔سپرے کرتے وقت حفاظتی لباس، لیبل پر درج سفارشات یعنی وقت سپرے۔مقدار سپرے اور PH بغور پڑھ لینا چاہیے۔

سپرے کے لئے ضروری سفارشات

- سپرے کے لیے پودے کی عمر اور قد کے لحاظ سے سپرے مشین کی کیلی بریشن (استعمال ہونے والے پانی کے حجم کا اندازہ لگانا) ضروری ہے۔
- کیڑے مار ادویات کے سپرے کے لیے ہمیشہ ہالوکون یا سالڈکون نوزل استعمال کریں اور ہر دو سپرے کے بعد نوزل تبدیل کر دیں۔
- سپرے کے لیے پانی کی مقدار 100 تا 120 لٹر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- کیڑے مار ادویات کے سپرے کے لیے علیحدہ مشین استعمال کریں۔
- بار بار ایک ہی زرعی دوائی کے سپرے سے اجتناب کریں۔
- سپرے کرتے وقت حفاظتی تدابیر مثلاً دستانے، عینک، پورے آستین والی قمیض وغیرہ ضرور اختیار کریں۔
- صبح یا تر جیحاً شام کے وقت سپرے کریں۔
- ہوا کے مخالف سمت ہرگز سپرے نہ کریں۔
- اگر کوئی بھی مسئلہ ہو تو فوراً مقامی محکمہ زراعت کے عملہ سے رابطہ کریں۔

تیار کردہ:
ڈائریکٹوریٹ جنرل پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز (پنجاب) لاہور
فون: 042-99204371 ای میل ایڈریس: pestwarning@yahoo.com

Print @ Intikhab-e-Jadeed Press, LHR-36309053